مدیر کے نام

عبدالرشید عراقی، سوہدرہ، وزیر آباد

محمد قمرالزمان کے تختۂ دار پر لٹکائے جانے کی تفصیل (مئی ۲۰۱۵ء) سے جہاں عوامی لیگی حکومت کی ذہنیت کا علم ہوا ہے، وہیں شہید قمرالزمان کی جانب سے اسلام کے فروغ کی سعی و کوشش کے درخشاں پہلو بھی مطالعے میں آئے ہیں۔ اس شمارے میں علامہ یوسف القرضاوی کا مضمون ایک بہترین علمی تحفہ اور علمی خدمت ہے۔

عبداللہ، پتوکی

'محمد قمرالزمان کی شہادت اور بنگلہ دیش' (مئی ۲۰۱۵ء) سے اندازہ ہوا کہ اہلِ بنگلہ دیش کس طرح سے عزیمت واستقامت کی داستان رقم کر رہے ہیں۔ شہید کی وصیت اور شہادت ایمان افروز ہے۔ 'گاہے گاہے باز خواں' سے مولانا مودودی کی سزاے موت پر رحم کی اپیل سے انکار کے تاریخ ساز واقعے کی یاد تازہ ہوگئی۔

چودھری مدثر حسین، کھاریاں

'مطالعہ قرآن: اہمیت اور تقاضے' بچوں کی دنیوی تعلیم پر بڑے پیمانے پر وقت اور سرمایہ لگانے والوں کو سوچنا چاہیے کہ کیا قرآن کی تعلیم ان کی ترجیحِ اوّل ہے! 'آبادی کی منصوبہ بندی؟' عقلی دلائل سے بھرپور مضمون ہے۔

ارشاد الرحمٰن، لاہور

'مطالعۂ قرآن: اہمیت اور تقاضے' (مئی ۲۰۱۵ء) میں لفظ 'اُمّی' کے استدلال کے طور پر سورۂ بقرہ کی آیت ۷۸ درج کی گئی ہے۔ لفظ اُمّی کا یہ مفہوم اور اس کا استدلال غلط ہے۔ نہ لفظ 'اُمّی' قرآن مجید نے ان معنوں میں استعمال کیا ہے اور نہ مذکورہ آیت میں 'اُمّیوں' سے وہ لوگ مراد ہیں جو قرآنِ مجید کا علم نہیں رکھتے اور نہ آیت میں لفظ الکِتٰبُ سے مراد قرآنِ مجید ہے۔ سورۂ بقرہ کی یہ آیت بنی اسرائیل کے طویل تذکرے میں آئی ہے، جہاں ایک قتلِ نفس اور گائے کے ذبح کا واقعہ بیان ہوا ہے۔ اس واقعے کے بعد اُن کی سنگ دلی اور ہٹ دھرمی کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا گیا ہے کہ ان میں ایک دوسرا گروہ اُمّیوں کا ہے، جو کتاب کا علم رکھتے نہیں، بس اپنی بے بنیاد اُمیدوں اور آرزوؤں کو لیے بیٹھے ہیں اور محض وہم و گمان پر چلے جارہے ہیں'۔ یہاں الکِتٰب سے مراد 'تورات' ہے۔

نظام الدین اصلاحی، نیپال

'دعوت، تربیت اور اقامتِ دین' (اپریل ۲۰۱۵ء) اور 'عصر حاضر اور نوجوان' بہت فکرانگیز ہیں۔

اللہ تمام مسلمانوں کو اقامتِ دین کا شعور عطا فرمائے، آمین!